”حکمتِ قرآن اسم بامسمّٰی ہے“

مکرمی جناب مدیر حکمت قرآن' السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

”خطوط و نکات“ کے عنوان سے ماہ اکتوبر نومبر کے شمارے میں محمد شریف حافظ صاحب کے مکتوب گرامی کی اشاعت سے تحریک پیدا ہوئی اور میں بھی چند حروف لئے حاضر ہو رہا ہوں۔ بہت سے دوسرے رسائل کی طرح کیا ہی اچھا ہو کہ ماہنامہ حکمت قرآن میں بھی دو یا تین صفحات قارئین کی تجاویز و آراء کے لئے بھی مختص ہوں۔ اس طرح سے جہاں ایک طرف رسالے کو سجانے' سنوارنے اور نکھارنے میں قارئین کی تجاویز سے استفادہ ممکن ہو سکتا ہے وہاں دوسری طرف قارئین میں رسالے سے اجنبیت کے بجائے اپنائیت کے جذبات پیدا ہوں گے۔ ان مختص صفحات میں رسالے میں چھپنے والے مواد پر تعریف و تنقید نئے لکھاریوں کے لئے تسلی' حوصلے اور اصلاح کا باعث ہوگی اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اس بزم کے شرکاء میں ایک غیر مرئی تعلق پیدا ہو جائے گا جو مرکزی انجمن خدام القرآن کے اساسی مقصد کے حصول کے لئے بہت زیادہ مد و معاون ثابت ہوگا۔

حکمت قرآن میں شائع ہونے والے مضامین بلند پایہ اور معیاری ہوتے ہیں اور آپ اس خوش رنگ گلدستے کو جس خوبصورتی سے سجاتے ہیں اس پر میں آپ کو اور آپ کی ٹیم کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ یقیناً حکمت قرآن اسم بامسمیٰ ہے' اس سے واقعی قرآنی حکمت کے سوتے پھوٹتے ہیں۔ اس مادیت پرستی اور جاہ طلبی کے دور میں بڑے عظیم ہیں وہ لوگ جو رب کے قرآن کی نوکری چاکری میں لگے ہوئے ہیں اور قابل تحسین ہیں محترم امیر تنظیم اسلامی جنہوں نے ان کے اذہان و قلوب میں عشق قرآن اور خدمت کلام رحمان کی شمع فروزاں فرمائی۔

”پیکر رحمت ﷺ کا غصہ“ کے عنوان سے بھیجے گئے میرے مضمون کو حکمت قرآن کے قیمتی صفحات میں جگہ دینے پر میں آپ کا ممنون ہوں' امید ہے آئندہ بھی آپ کی حوصلہ افزائی شامل حال رہے گی۔ اگر مناسب سمجھیں تو اس مکتوب کو شائع فرمادیں۔ والسلام

قاری ظہیر احمد عباسی

تحصیل مری۔ ضلع راولپنڈی